6390-تصاویر والے کمرہ میں نماز ادا کرنا

سوال

کیا اس کمرہ میں نماز ادا کرنی جائز ہے جہاں تصاویر ہوں ؟

پسندیدہ جواب

راجح یہی ہے کہ جہاں تصاویر معلق ہوں وہاں نماز ادا کرنا جائز نہیں، اس کے کئی ایک دلائل ہیں :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کتا اور تصاویر ہوں"

متفق علیہ.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس آئے تو میں نے دیوار میں ایک چھوٹے سے گھروندا پر جس میں میرے مجسمے رکھے ہوئے تھے پردہ لٹکایا ہوا تھا، جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو اسے پھاڑ دیا اور فرمانے لگے :

روز قیامت سب سے شدید ترین عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو پیدا کرنے میں اللہ کی برابری کرنے کی کوشش کرتے ہیں"

متفق علیہ.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور فرمانے لگے : میں کل رات آپ کے پاس آیا تھا لیکن میں اندر اس لیے داخل نہ ہوا کہ دروازے پر مجسمے تھے اور گھر میں ایک پردہ تھا جس میں مجسمے بنے ہوئے تھے، اور گھر میں ایک کتا تھا، تو گھر کے دروازے پر مجسموں کے بارہ میں حکم دیا گیا کہ اس کے سر کو کاٹ دیا جائے تو وہ درخت کی شکل کے ہو جائیں اور پردہ کے بارہ میں حکم دیا گیا کہ اسے کاٹ کر تکیہ بنا لیے جائیں جنہیں روندا جائے، اور کتے کے متعلق حکم دیا گیا کہ اسے نکال دیا جائے.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا"

اسے ابو داود اور احمد اور ترمذی نے روایت کیا ہے.

اس مسئلہ میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کا مختصر سا جواب ہے، شیخ رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا :

کیا کنیسوں اور گرجا گھروں میں تصاویر ہونے کے ہوتے ہوئے وہاں نماز ادا کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

اور کیا انہیں اللہ تعالی کے گھر کہا جائے گا یا نہیں ؟

شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالی نے جواب دیا :

وہ اللہ تعالی کے گھر نہیں، بلکہ اللہ تعالی کے گھر تو مسجدیں ہیں، بلکہ وہ تو کفر کے گھر ہیں جہاں اللہ تعالی کے ساتھ کفر کا ارتکاب کیا جاتا ہے، اگرچہ وہاں بعض اوقات اللہ کا ذکر بھی کیا جاتا ہے، لہذا وہ اس کے مالکوں کے لحاظ سے گھر ہیں، اور ان کے مالک کفار ہے، لہذا وہ کفار کی عبادت کے گھر ہیں.

اور وہاں نماز ادا کرنے کے متعلق امام احمد وغیرہ کے مذہب میں علماء کرام کے تین اقوال ہیں :

وہاں نماز ادا کرنا مطلقا منع ہے، یہ امام مالک رحمہ اللہ کا قول ہے.

مطلقا اجازت ہے : یہ قول امام احمد کے بعض اصحاب کا ہے.

اور تیسرا قول جو کہ صحیح بھی ہے اور عمر بن خطاب وغیرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، اور امام احمد وغیرہ نے بیان کیا ہے کہ :

اگر تو وہاں تصاویر اور مجسمے ہوں تو وہاں نماز ادا نہ کی جائے، کیونکہ جس گھر میں تصاویر ہوں وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے، اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک کعبہ میں داخل نہیں ہوئے جب تک وہاں سے تصاویر مٹا نہ دی گئیں، اور اسی طرح عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا تھا : ہم ان کے کنیسوں اور گرجا گھروں میں تصاویر کے ہوتے ہوئے نہیں جائیں گے.

اور یہ بالکل قبر پر بنی ہوئی مسجد کی طرح ہے، صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے کہ :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حبشہ کی سرزمین کے ایک گرجے اور اس کی زیبائش اور تصاویر کا ذکر کیا گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" یہ لوگ ایسے تھے جب ان میں کوئی نیک اور صالح شخص فوت ہوجاتا تو وہ اس کی قبر پر مسجد تعمیر کر لیتے، اور اس میں یہ تصاویر بنا لیتے یہی لوگ روز قیامت اللہ تعالی کے ہاں سب سے زیادہ برے لوگ ہونگے "

لیکن اگر اس میں تصاویر نہ ہوں، تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے ایسے کنیسہ میں نماز پڑھی تھی.

واللہ اعلم.